بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, July 3, 1986

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall, (Parliament Building), Islamabad, at Six of the clock in the evening, with Mr. Chairman (Mr. Ghulam Ishaq Khan) in the Chair.

(RECITATION FROM THE HOLY QUR'AN)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ أَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْأَرْضِ ۫ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾
كِتٰبٌ أَنْزَلْنٰهُ إِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۲۹﴾

(پارہ ۲۳)

ترجمہ۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے
میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے۔
اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, July 3, 1986

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall, (Parliament Building), Islamabad, at Six of the clock in the evening, with Mr. Chairman (Mr. Ghulam Ishaq Khan) in the Chair.

(RECITATION FROM THE HOLY QUR'AN)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾

(پارہ ۲۳)

ترجمہ۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے۔

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

PANEL OF PRESIDING OFFICERS

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جناب چیئرمین :

Panel of Presiding Officers.—In pursuance of sub-rule (1) of Rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1973, I nominate the following members in order of precedence to form a Panel of Presiding Officers for the July, 1986, Session of the Senate of Pakistan :—

1. Nawab Rahat Saeed Chhatari
2. Mr. Wasim Sajjad
3. Mr. Hussain Bakhsh Bungalzai.

جناب چیئرمین : اجلاس کی کارروائی شروع کرنے سے پہلے اگر آپ کی اجازت ہو تو میں چند ابتدائی کلمات کہنا چاہوں گا۔

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم، معزز اراکین، سینٹ کے دوسرے سال کے اس پہلے باقاعدہ اجلاس میں شرکت پر میں آپ حضرات کو تہہ دل سے خوش آمدید کہتا ہوں ساتھ ہی اس مبارک اور یادگار موقع پر جبکہ پاکستان کی پارلیمنٹری تاریخ میں سینٹ کا اجلاس پہلی دفعہ سینٹ کی اپنی ہی مستقل عمارت میں منعقد ہو رہا ہے، میں آپ سب حضرات کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔ قوموں کی تاریخ میں پارلیمنٹ کی عمارت عام حالات میں شاذ و نادر ہی ایک سے زیادہ مرتبہ تعمیر کی جاتی ہے اس مناسبت سے آج کا یہ دن اور اس جدید و خوبصورت ہال میں آج کا یہ اجلاس سینٹ کی تاریخ میں ہمیشہ یاد کیا جاتا رہے گا۔ یہ موجودہ سینٹ کے اراکین کی خوش قسمتی ہے کہ ہمیں اس تاریخی اجلاس میں شرکت کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ جس مستعار عمارت میں عارضی انتظامات کے تحت اب تک سینٹ کے اجلاس منعقد ہوتے رہے وہاں جیسا کہ آپ کو علم ہے حالت یہ ہوتی تھی کہ کئی ایک معزز اراکین کو ہال کے بھاری بھر کم ستونوں کے "چلمن" سے لگے، بیٹھ کر اجلاس کی کارروائی میں شرکت کرنی پڑتی تھی، نہ صاف چھپ سکتے تھے اور نہ سامنے آسکتے تھے، محترم مولانا سمیع الحق کی، پتہ نہیں وہ آج موجود ہیں یا نہیں، آواز تو سنائی دیتی تھی لیکن وہ خود اجلاس کے صدر کی نظروں سے اوجھل رہتے تھے۔ ظاہر ہے کہ یہ ماحول نہ تو اس ایوان کے تقدس، عظمت اور وقار کے تقاضوں کو پورا کرتا تھا اور نہ قانون سازی کیلئے اور اہم ملکی امور پر یکسوئی سے سوچ و بچار

کے لئے ساز گار فضاء مہیا کرتا تھا۔ پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی تکمیل میں ان بنیادی خامیوں اور نقائص کو دور کرنے کی حتی المقدور کوشش کی گئی ہے۔ سینٹ کا یہ ہال نہ صرف تزئین اور آرائش کے لحاظ سے جاذب نظر بنا دیا گیا ہے بلکہ ہر طرح سے خود کفیل بھی ہے اور پارلیمانی روایات اور پارلیمانی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ہر طرح کے جدید الیکٹرانک آلات مثلاً الیکٹرانک مائیکر وفون اور ایئر فونز simultaneous interpretation سسٹم، اٹومیٹک ووٹ کاؤنٹنگ سسٹم سے لیس ہے۔ ان سہولیات کے ہوتے ہوئے میں امید کرتا ہوں کہ ان دیرینہ شکایات کا ازالہ ہو جائے گا کہ جن سے ہمیں سابقہ ہال میں واسطہ پڑتا تھا، البتہ نئے آلات کے استعمال میں ان سے زیادہ ترنامانوس ہونے کی وجہ سے کچھ وقتی طور پر مشکلات پیش آسکتی ہیں لیکن جوں جوں ہم ان آلات کا صحیح استعمال سیکھ لیں گے، اور میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ ضرور سیکھنے کی کوشش کریں، تو یہ مشکلات از خود رفع ہو جائیں گی، آلات کے ترکیب استعمال کا ایک ایک نسخہ ہم نے آپ حضرات کی میزوں پر رکھ دیا ہے۔ ان سہولتوں کے ہوتے ہوئے میں یہ بھی امید کرتا ہوں کہ سینٹ اپنے آئینی فرائض اور پارلیمانی ذمہ داریوں سے اور بھی بہتر طریقے سے عہدہ برآ ہو سکے گی، اس ضمن میں، میں آپ کی اجازت سے اپنے ایک بزرگ سینٹر جناب غلام فاروق صاحب کی رائے آپ حضرات کے گوش گزار کرنا چاہوں گا، جس کا کہ انہوں نے حال ہی میں میرے نام ایک خط میں اظہار کیا ہے خط چونکہ انگریزی میں ہے اس کا اقتباس بھی انگریزی میں سناتا ہوں۔

"Now that the Senate has the good fortune of a proper home and as expected provided with the good parliamentary environment, in itself a source of inspiration, it may be in a position to give a good account of itself. Until now a number of Senators kept aloof and took little part in the proceedings because of sitting in oppressive atmosphere, some lack of elementary facilities not very conducive to high thinking".

مجھے ان کی رائے سے مکمل اتفاق ہے۔ پارلیمنٹ کی ایک مستقل عمارت اور سینٹ کے اجلاس کے لئے ایک مستقل نشست گاہ، بہتر ماحول اور سہولتیں ایک قومی ضرورت تھی جو بحمد اللہ پوری ہو گئی ہے۔ لیکن ساتھ ہی اتنا عرض کرنا چاہوں گا اس عمارت اور دوسری سہولیات کے ہوتے ہوئے بھی جمہوریت اور جمہوری اداروں سے وابستہ مقاصد کا حصول جیسے کہ میں کسی اور موقع پر بھی کہہ چکا ہوں، اس وقت تک ممکن نہ ہو گا جب تک کہ ہم ذہنی طور پر جمہوریت

[Mr. Chairman]

کی روح کو نہیں اپناتے اور ایک شعوری کوشش کی بدولت تحمل و بردباری، اخوت و رواداری اور باہمی احترام اور ضبط نفس کی فضا قائم نہیں کرتے۔ اس میں اظہار رائے کی مکمل آزادی کے ساتھ صوبائی ولسانی، ذاتی و گروہی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی و فکری احساس اور اسلامی اقدار کی وہ روایات تشکیل نہ دیں جو اسلام کے جمہوری و شورائی نظام سے پوری طرح ہم آہنگ نہ ہوں۔ سنگ و خشت سے نئی عمارت تو تعمیر کی جا سکتی ہے لیکن جہان تازہ جس کی ہم سب کو جستجو ہے اقبال کی زبان میں صرف افکار تازہ ہی سے پیدا ہو سکتے ہیں خداوند تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ نیا ماحول سینٹ کے افکار کو بھی ان تازہ خطوط پر استوار کرنے میں مدد ہو سکے جس کی ابھی میں نے نشاندہی کی ہے۔

حضرات ایک اور بات یہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ آئین نے اس ایوان اور قومی اسمبلی دونوں کو شوریٰ سے موسوم کیا ہے "وامرھم شوریٰ بینہم" یعنی ان کے معاملات طے ہی باہمی مشورے سے ہوتے ہیں۔ قرآن مسلمانوں کی یہ خصوصیت قرار دیتا ہے۔ اب جبکہ ہم اپنی زندگی کے دوسرے سال کا آغاز نئی عمارت اور نئے ماحول میں کر رہے ہیں تو کیا یہ مناسب نہ ہو گا کہ ہم یہ بھی سوچیں کہ اسلامی شورائی نظام کے تقاضے کیا ہیں اور ان باہمی مشوروں کا طریقہ کار کیا ہونا چاہیئے۔ وہ جمہوری اقدار اور روایات کون سی ہیں جو اسلامی شورائی نظام سے پوری طرح مطابقت رکھتی ہوں۔ فی الحال ہم نے سینٹ کی کارروائی کے بارے میں جو قواعد ضابطہ کار و انصرام کارروائی اپنائے ہیں، وہ برٹش پارلیمنٹ کی نقل یا چربہ ہیں۔ یہ قواعد و ضوابط انگریزوں کی تاریخ و روایات کی عکاسی تو ضرور کرتے ہیں اور ان کی اپنی افادیت بھی مسلمہ ہے لیکن وہ میرے خیال میں ایک ایسے طریقہ کار کو فروغ دیتے ہیں جو اسلامی شورائی نظام کے، جو افہام و تفہیم اور باہمی مشاورت سے زیر بحث مسائل کا مشترکہ حل تلاش کرنے پر تو زور دیتا ہے لیکن اس کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا۔ کیا یہ ضروری ہے کہ ہم ایوان میں اپنے قول و فعل کی تصدیق میں ہنود و نصاریٰ کی اسناد پیش کیا کریں، کیا اسلامی معاشرہ کی اپنی تاریخ یا روایات نہیں ہیں، جن کو ہم اپنے نظام کار کی بنیاد بنا سکیں؟ میں اس وقت تفاصیل میں جانا نہیں چاہتا لیکن میری آپ سے پرخلوص استدعا ہے کہ اس نئے ماحول میں آپ نئی روایات کو بھی اپنائیں جو اسلامی طرز فکر اور اسلامی تاریخ، اور اسلامی روایات سے زیادہ قریب ہوں۔ مغربی اقوام کی مستعار پارلیمنٹری روایات حرف آخر نہیں ہونی چاہئیں۔ سرو کے ان درختوں سے ہمارے

شمشاد کہیں زیادہ ارفع واعلیٰ ہیں، لیکن افسوس یہ ہے کہ

قیمت شمشاد خود نہ شناختی • سرو دیگر رابلند انداختی

معزز اراکین جیسا کہ آپ حضرات کو علم ہے کل ہمارے ایک معزز رکن سینیٹر حاجی جناب محمد عمر خان، ہم سے جدا ہو کر خالق حقیقی سے جا ملے ان کی وفات ہم سب کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے میرے ایجنڈے کے مطابق وزیر انصاف و پارلیمنٹری امور اس ضمن میں ایک تعزیتی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں میں ان سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ اپنی تحریک پیش کریں۔ جناب اقبال احمد خان صاحب،

CONDOLENCE RESOLUTION

جناب اقبال احمد خان (وزیر انصاف و پارلیمانی امور): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، جناب چیئرمین! میری قرار داد یوں ہے۔

"سینٹ کا یہ اجلاس صوبہ سرحد سے معزز سینیٹر حاجی محمد عمر خان کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم سینٹ کے ایک ممتاز رکن تھے اور ان کی سیاسی بصیرت کا ہر شخص معترف ہے کیونکہ تحریک پاکستان اور جمہوریت کے لئے مرحوم کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ مرحوم نے اپنے علاقے کی ترقی، خاص کر زراعت کی ترقی کے لئے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں اور وہ آخر وقت تک اسلام اور پاکستان کی خدمت کرتے رہے۔ ان کی وفات سے سینٹ، ملک اور قوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے، سینٹ کے تمام اراکین اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے"۔

فاتحہ خوانی کے بعد اس اجلاس کو مرحوم کی یاد میں ملتوی کیا جائے۔ نیز اس قرار داد کی نقل مرحوم کے پسماندگان کو ارسال کی جائے۔ جناب چیئرمین! میں ایک دو منٹ کے لئے اس سلسلے میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: ارشاد فرمایئے۔

جناب اقبال احمد خان: جناب والا! مرحوم سینیٹر ۱۹۳۰ء سے تحریک پاکستان میں شامل تھے انہوں نے قائد اعظم کی رہنمائی میں برصغیر میں جو بھی تحریک چلی، جب بھی قربانیاں دینے کا موقع آیا، اس میں عملی حصہ لیا اور خاص طور پر جب فرنٹیئر میں ریفرنڈم ہوا، اس میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ان کو پاکستان سے، نظریہ پاکستان سے، پاکستان کی یکجہتی سے اتنی محبت

[Mr. Iqbal Ahmad Khan]

تھی ' اتنی عقیدت اور اتنی commitment تھی کل جب ہماری مسلم لیگ کی مرکزی کونسل کے اجلاس میں وہ تقریر فرما رہے تھے تو اس وقت بھی اس ملک کی یکجہتی کے لئے ' اس ملک کی سالمیت کے لئے ' اس ملک کے عوام کی بہبودی کے لئے ہماری جماعت کو یہ مشورہ دے رہے تھے کہ ہم سب کو پر خلوص ہو کر جدوجہد کرنی چاہئے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ ان کے آخری الفاظ یہ تھے " پاکستان کو مضبوط بنانے کے لئے عوام کی حالت بہتر بنانے کے لئے اور اس کی سالمیت کے لئے ازبس ضروری ہے کہ جتنی جلدی ممکن ہو سکے ملک کے اندر شرعی نظام کو نافذ کیا جائے "۔ ان الفاظ کے ساتھ وہ اپنے خالق حقیقی کے ساتھ جا ملے۔

میں آج اس معزز ایوان کے معزز اراکین کی خدمت میں نہایت ادب سے گذارش کروں گا کہ ہم سب کو پوری جدوجہد کرنی چاہئے ' پوری ہمت کے ساتھ پوری لگن کے ساتھ کوشش کرنی چاہئے ' ملک کے اندر جلد از جلد شریعت اسلامی قرآن و سنت کے مطابق نافذ ہو جائے ' اس سے نہ صرف مرحوم کی آخری خواہش پوری ہو گی ' بلکہ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ نے جو تحریک پاکستان کے زمانے میں برصغیر کے مسلمانوں کے سامنے commitment کی تھی ' کہ ہم ایک ایسا وطن حاصل کرنا چاہتے ہیں جہاں قرآن و سنت کی حکمرانی ہو گی ' وہ پوری ہو جائے گی۔ میں ان گزارشات کے ساتھ اس معزز ایوان کی خدمت میں آپ کی وساطت سے گزارش کروں گا کہ میری اس قرارداد کی منظوری دیں۔

<u>جناب چیئرمین</u> : جناب میرداد خیل صاحب۔

<u>جناب عبدالرحیم میرداد خیل</u> : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! حاجی محمد عمر خان صاحب مرحوم ایک نڈر سپاہی تھے۔ یوں تو پاکستان کا ہر شہری اسلام کا شیدائی ہے لیکن ان کی تڑپ ' جوش ' ولولہ اور جذبات ' مسلم لیگ کے اجلاس میں جو ان کی آخری تقریر تھی اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ انہوں نے زبان سے جو الفاظ کہے تھے وہ جذباتی نہیں تھے بلکہ وہ حقیقی معنوں میں دل کی گہرائیوں سے کہے تھے۔ وہ اس ملک اور اسلام کے شیدائی تھے۔ انہی جذبات کے ساتھ ساتھ ایک ایسا سبب بن گیا کہ وہ اپنے پروردگار عالم سے جا ملے۔ مسلم لیگ کے اجلاس نے اگر انہیں واقعی خراج عقیدت پیش کرنا ہے تو انہیں ان کے الفاظ پر من و عن عمل کرنا چاہئے اور فی الفور اسلامی شریعت کو نافذ کرنا چاہئے۔ یہی ہم سب کا خراج عقیدت ہو گا اور یہ ایک بہت بڑا کارنامہ بھی ہو گا۔ ان کے پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کے لئے میں دعا گو ہوں اور جمیل

نشتر صاحب کے لئے بھی دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور عالم دین علامہ سعید کاظمی صاحب کی مغفرت کے لئے بھی اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں۔

جناب چیئرمین : قاضی عبداللطیف صاحب۔

قاضی عبداللطیف : جناب چیئرمین! میں اپنے معزز دوست حاجی عمر خان کو تقریباً چار سال سے بہت قریب سے جانتا ہوں۔ ان کی ہر تقریر کے اندر یہی تڑپ ہوتی تھی اور اس بات کا یہ ایوان بھی گواہ ہے۔ وہ جس اجتماع میں بھی جاتے تھے ان کی تڑپ یہی ہوتی تھی کہ اگر اس ملک میں شریعت کا قانون نافذ نہ کیا گیا تو ہم بھی ڈوبیں گے اور آپ بھی ڈوبیں گے۔ اخبار میں یہ جملہ آج بھی ہم نے پڑھا ہے اور میں شہادت دیتا ہوں کہ یہ ان کے دل کی ایک مخلصانہ تڑپ تھی اگر ان کو صحیح طریقے سے خراج عقیدت پیش کرنا ہے تو اس کا صحیح طریقہ یہی ہے کہ سب سے اولین کام ہم اس ملک میں اسلام اور شریعت کے نفاذ کا کریں ان کے یہ الفاظ کہ اگر شریعت نافذ نہ کی گئی تو ہم بھی ڈوبیں گے اور آپ بھی ڈوبیں گے' حقیقت کی ترجمانی کرتے ہیں اور وہ مستقبل کے حالات دیکھ رہے تھے اور یہ ان کی انتہائی سعادت کا عالم ہے کہ آخری وقت میں ان کے منہ سے یہ الفاظ نکلتے ہیں شریعت اور اسلام' شریعت اور اسلام۔ ہر مسلمان کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ آخر وقت پر اس کے منہ سے کلمہ لاالہ الااللہ نکلے اور ان کے الفاظ کا مفہوم بھی یہی تھا کہ "لاالہ الااللہ' اسلام نافذ کرو"۔ ان الفاظ کے ساتھ میں انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور ان کے پسماندگان کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل سے نوازے۔ ہم سب اس غم میں ان کے ساتھ شریک ہیں۔

جناب چیئرمین : جناب نبی بخش زہری صاحب۔

میر نبی بخش زہری : جناب عزت مآب چیئرمین! حاجی محمد عمر خان نے کل وفات پائی۔ میں ان کی تعزیت کے لئے چند کلمات پیش کرتا ہوں۔ میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ اس ایوان کے لئے ان کی بہت خدمات ہیں۔ پاکستان کے ساتھ ان کی محبت کو ہم فراموش نہیں کر سکتے۔ جہاں تک اس قرارداد کا سوال ہے میں اس کی مکمل تائید کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت نصیب کرے اور ان کے پسماندگان کو صبر عطا فرمائے۔ میں آپ کی وساطت سے اپنے دلی رنج و غم کا اظہار ان کے پسماندگان کے لئے پیش کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی میں یہ بھی پیشکش کرتا ہوں کہ جب ان کا مقبرہ تعمیر کیا جائے تو اس کے لئے جتنے سنگ

مرمر کی ضرورت ہو گی وہ میں پیش کروں گا اور وہ میں ان کے مقبرہ تک پہنچادوں گا۔ ان الفاظ کے ساتھ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین: قاضی حسین احمد صاحب۔

قاضی حسین احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! جناب حاجی محمد عمر خان کو میں گذشتہ بیس سال سے جانتا ہوں۔ حاجی محمد عمر خان ہمارے علاقے کی بہترین اسلامی اور دینی روایات کے حامل تھے۔ ان کی زندگی کے دو بڑے مشن تھے۔ وہ جب بھی مجھے ملتے تھے تو کہتے تھے کہ میرے دو کام ہیں اور یہی دو اس ملک کے بنیادی مسائل ہیں اگر یہ حل ہو جائیں تو یہ ملک آباد ہو جائے گا۔ ان میں ایک اسلامی شریعت کا نفاذ اور دوسرا' وہ چیمبر آف ایگریکلچر کے صدر تھے اور یہ چیمبر آف ایگریکلچر انہوں نے خود بنایا تھا اور وہ کہتے تھے کہ زراعت ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ تو اگر یہ مسائل حل ہو جائیں تو ہمارے ملک کے مسائل حل ہو جائیں گے۔ جب بھی کسی میٹنگ میں شرکت کرتے تو انہی دو مسائل کا وہ ذکر کرتے تھے۔ اور اس پر تو مسلم لیگ پارٹی کے تمام لوگ شاہد ہیں کہ انہوں نے اپنے آخری وقت میں پارٹی کے لوگوں کے سامنے کہا کہ اگر ہم اس ملک میں خلوص دل کے ساتھ اسلامی شریعت کو نافذ نہیں کریں گے تو خود بھی ڈوبیں گے اور اس ملک کو بھی ڈبوئیں گے۔ جناب اقبال خان کی تحریک کی میں حمایت کرتا ہوں لیکن ان کو یہ یاد دھانی کراتا ہوں کہ اب یہ ان کا کام ہے ایوان میں شریعت بل پیش ہو چکا ہے۔ ایوان میں نواں ترمیمی بل بھی پیش ہو چکا ہے۔ یہ مرحوم کے لئے بہترین خراج عقیدت ہو گا کہ بلا تاخیر ہم اس بل کو یہاں سے بھی پاس کروائیں اور قومی اسمبلی سے بھی پاس کروائیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور مرحوم کے پسماندگان کو ان کے بعد بھی ان کی برکت سے محروم نہ کرے۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ جناب وزیر زراعت' قاضی عابد صاحب۔

قاضی عبدالمجید عابد (وزیر خوراک وزراعت وامداد باہمی): جناب چیئرمین! جناب مرحوم محمد عمر خان صاحب سینٹ میں اکثر زراعت کے متعلق بھی آواز اٹھایا کرتے تھے۔ جہاں وہ اسلام کے شیدائی اور تحریک پاکستان کے نڈر سپاہی تھے وہاں ان کی سماجی خدمات بھی بالخصوص بہت تھیں زرعی پیشے اور امداد باہمی سے وابستہ تحریکوں میں انہوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ حتیٰ کہ وہ سرحد کے چیمبر آف ایگریکلچر کے صدر بھی تھے اس سلسلے میں انہوں نے یہاں آواز بھی

اٹھائی تھی اور آباد کار طبقے کے مسائل بھی پیش کئے تھے، میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے مفید مشوروں سے مستفید ہوا اور وقتاً فوقتاً وہ کرم فرمائی کرتے ہوئے میرے دفتر آیا کرتے تھے۔ انہوں نے کئی ایسے نیک مشورے مجھے دیئے کہ جن سے میں نے ملک کی بہتری میں پورا استفادہ کیا۔

جب وہ میٹنگ میں بیٹھے ہوئے تھے تو میں ان کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میں تھوڑی دیر کیلئے باہر گیا، لیکن مجھے کیا معلوم تھا کہ یہ ابھی تقریر کرنے والے ہیں اور اس دوران ان کا دم نکل جائیگا اور وہ ہم سے جدا ہو جائینگے۔ جناب چیئرمین! ایسے آدمی مرتے نہیں ہیں، اپنی نیک نامی سے، اپنی ساکھ کے ذریعے اور اپنی خدمات کے ذریعے اس دنیا فانی میں اپنا ایک مستقل مقام چھوڑ کر جاتے ہیں۔ ان الفاظ کے ساتھ میں بھی دل کی گہرائیوں سے جناب اقبال احمد خان کی طرف سے پیش کردہ تجویز کی مکمل حمایت کرتا ہوں۔ میری بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی روح کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے لواحقین اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

جناب چیئرمین: سید عباس شاہ صاحب۔

سید عباس شاہ: جناب چیئرمین! آج اس موقع پر جب حاجی محمد عمر خان کی وفات پر اقبال احمد خان صاحب نے تحریک پیش کی ہے تو میں ضروری سمجھتا ہوں کہ اُن دنوں کی یاد جب پاکستان بن رہا تھا، تازہ ہو جائے۔ جس وقت میں طالب علم تھا۔ چارسدہ کی یہ قد آور شخصیت، اُس وقت جوان تھی۔ انہوں نے تحریک پاکستان کے لئے جو جدوجہد کی تھی، وہ ہم کبھی نہیں بھول سکتے۔ ان دنوں سکولوں اور کالجوں میں، بلکہ سارے پاکستان میں یہ آواز سنائی دیتی تھی کہ پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔ اُس وقت طالب علمی کے زمانے میں ہم نے ان کی جو قد آور شخصیت دیکھی تھی اور ہم نے اُن میں جو جذبہ ایمانی دیکھا تھا، وہ جذبہ ہم نے اُن میں آج بھی دیکھا جب کوئی صوبہ سرحد میں محفل ہوتی تھی، جب کوئی مجلس ہوتی تھی، جب بھی کوئی تقریر ہوتی تھی یا جب بھی کوئی ایسا موقع ہوتا تھا اس میں حاجی محمد عمر خان نے اسلام کے لئے اپنی آواز بلند کی اور یہ آواز صوبہ سرحد میں سب آوازوں سے بلند ہوتی تھی۔ کل جب وہ وفات پا رہے تھے، میں اس وقت بھی مجلس میں موجود اپنے دوستوں سے کہہ رہا تھا کہ یہ کتنا خوش قسمت انسان ہے کہ جس نے اسلام کے لئے آواز دیتے ہوئے جان دی۔ انہوں نے کہا

[Syed Abbas Shah]

کہ اس ملک کی بقا صرف اسلام ہی میں ہے۔ یہ ملک جو اسلام کے نام پر بنا ہوا ہے اس کی بقاء اسی میں ہے کہ اس میں اسلامی نظام قائم ہو اور اسلام کا نام روشن ہو۔

اس کے بعد میں ایوان میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ میری پارٹی (مسلم لیگ) نے اور میری پارٹی کے قائد محمد خان۔ جونیجو صاحب نے ان کی وفات کے بعد آج کی میٹنگ میں بھی اس بات کا عہد کیا ہے کہ اس ملک میں اسلامی شریعت کو نافذ کیا جائے گا۔ ہم کھوکھلے وعدے نہیں کرتے ہیں اور ہم یہ بات ثابت کر دیں گے کہ وہ جماعت جس میں حاجی محمد عمر خان شامل تھے، جس نے پاکستان بنایا تھا اور جس کی آج حکومت ہے، اسلام نافذ کرنے میں انشاء اللہ کامیاب رہے گی۔ میں اقبال احمد خان صاحب کی تحریک کی تائید کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ہمیں طاقت دے کہ اسلام کی سربلندی کے لئے انہوں نے جو آواز اٹھائی ہے اس پر ہماری پارٹی پورا اترے اور انشاء اللہ پورا اترے گی اور اس ملک میں اسلامی قانون نافذ ہو کر رہے گا۔

اس کے بعد میں ایک اور عرض کروں گا کہ صاحب زادہ محمد الیاس صاحب جو کہ ہمارے بزرگ ممبر ہیں، ان کا بھی بیٹا وفات پا گیا ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس دعا میں اس کو بھی شامل کیا جائے۔

جناب چیئرمین : مولانا سمیع الحق۔

مولانا سمیع الحق : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یہ ان کا اسلامی جذبہ ہی تھا کہ آج پورا ایوان ان کو اسلام کے داعی ہونے کی حیثیت سے خراج تحسین پیش کر رہا ہے۔ ان میں یہ جذبہ تھا اور جس انسان میں یہ جذبہ ہو وہ کبھی بھی نہیں مر سکتا۔ تقریباً چار سال ہم مجلس شوریٰ میں ایک ساتھ رہے۔ ایوان میں، راہ چلتے یا کسی موقع پر بھی جب ان سے ملاقات ہوئی تو ان کی پہلی بات یہی ہوتی تھی کہ مولانا صاحب آپ اسلام کے نفاذ کے بارے میں کیا کر رہے ہیں، اسلام کا نفاذ ہی ان کی تمنا اور آرزو تھی یعنی چوبیس گھنٹے ان کو یہی فکر دامن گیر رہتی تھی۔ جب کبھی انہوں نے تحریری طور پر بھی کوئی بیان پڑھ کر سنایا تو اس میں بھی یہی بات نمایاں ہوتی تھی کہ اسلام کو پاکستان میں نافذ کیا جائے اور یہی چیز انسان کو امر بنا دیتی ہے کہ مقصد حیات کے ساتھ اور دین کے ساتھ اس کی کتنی وابستگی ہے۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو حیات مستعار کے آخری لمحات میں بھی شہادت حق پر پورے اتر جاتے ہیں اور ان کا اعمال نامہ، زندگی کا تمت اتنا شاندار

ہو جاتا ہے کہ کراماً کاتبین نے جب قدم رکھا ہو گا تو وہ یہی الفاظ ادا کر رہا ہو گا کہ خدا کے لئے اسلام کو جلد نافذ کرو۔

چالیس سال سے ہم نے کچھ نہیں کیا اس لئے ہمارا سر شرم سے جھکنا چاہیے، ہمیں شرم آنی چاہئے کہ چالیس سال سے ہم نے اپنے وعدے پورے نہیں کئے۔ یہ ان کے الفاظ تھے۔ انہوں نے یہ کہا "اگر شریعت بل نافذ نہ کیا گیا تو آپ خود بھی ڈوب جائیں گے اور ہمیں بھی ڈبو دیں گے اور آنے والی نسلیں ہمارے آباؤاجداد کی ہڈیاں قبروں سے نکال کر سمندر میں پھینک دیں گی کہ آپ نے اسلام اور دین کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے" میں نے ان کے یہ الفاظ اس لئے دھرائے ہیں کہ یہ سینٹ کے ریکارڈ پر بھی آجائیں۔

میں سمجھتا ہوں کہ ان کو سفر آخرت نصیب ہوا۔ بات کچھ اس طرح ہے کہ

دی کس طرح سے جان تہ تیغ داغ نے
لب پر تبسم اور نظر یار کی طرف

جب ملک الموت ان کے سرھانے کھڑا تھا تو اس موقع پر انہوں نے ثابت کر دیا کہ میرا دل جو ہے وہ ان جذبات حق سے بھرا ہوا ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ میں دل چیر کر تو نہیں دکھا سکتا مگر انہوں نے دل چیر کر بھی دکھا دیا' برسراقتدار طبقہ کو' اپنی پارٹی کو' کہ خدارا! اب لیت و لعل سے کام نہ لیجئے۔ آج جب ہم ان کے لئے یہاں خراج تحسین پیش کر رہے ہیں تو میں عرض کرتا ہوں کہ ان کے لئے بہترین خراج تحسین یہ ہے کہ ہم ان کی وصیت پر جو جاتے جاتے انہوں نے چھوڑی ہے' فوری طور پر عمل کریں۔

شریعت کے نفاذ کے بارے میں الحمد اللہ ہم ابتدا سے باتیں کر رہے ہیں' اسے نافذ کرنے کا عزم بھی دہرا رہے ہیں۔ وعدے بھی کر رہے ہیں۔ مگر میں کہتا ہوں کہ اب اسے عملی طور پر نافذ کر کے دکھانے کا وقت آگیا ہے۔ اس لئے خدارا' وعدوں اور تقریروں کو چھوڑیں' عمل کا وقت آگیا ہے' اسے نافذ کر کے دکھانے کا وقت آگیا ہے۔ اب ہم آخری مرحلے اور آخری سٹیج پر پہنچ چکے ہیں اب یہ باتیں نہیں ہونی چاہئیں کہ اگر شریعت بل نافذ ہوا تو پھر یہ ہو گا' وہ ہو گا۔ ہم سب اسے نافذ دیکھنا چاہتے ہیں' قوم شریعت کو نافذ دیکھنا چاہتی ہے۔ اسی سے ہی حاجی محمد عمر مرحوم کی روح کو آسودگی حاصل ہو گی۔ و آخرو دعوانا ان الحمد اللہ رب العالمین۔

<u>جناب چیئرمین :</u> شکریہ' جناب حسین بخش بنگلزئی صاحب۔

میر حسین بخش بنگلزئی : جناب چیئرمین میرے انتہائی بزرگ رہنما حاجی محمد عمر خان مرحوم، جن کی رفاقت اور شفیق صحبت میں ایک سال کا میں نے عرصہ گزارا۔ جب بھی میں حاجی عمر سے ملاقات کرتا تھا تو میں سمجھتا تھا، کہ جیسے میں اپنے شفیق والد سے ملاقات کر رہا ہوں یہ میں اپنی نو عمری کی وجہ سے کہہ رہا ہوں۔ وہ انتہائی خلیق انسان تھے۔ انہوں نے اس ملک کی تخلیق میں اپنا بہترین کردار ادا کیا۔ تحریک پاکستان کے دوران جو کردار انہوں نے ادا کیا تھا، اس پر آخر دم تک قائم رہے، ان کا عزم صمیم، ان کا مصمم ارادہ اس ملک کو استحکام دینے اور اس ملک کو ایک اسلامی فلاحی مملکت بنانے اور اس ملک کے اندر اسلامی نظام اور اسلامی قانون نافذ کرنے کا تھا۔ چونکہ وہ ایک خدا ترس بزرگ تھے اور مرنے سے صرف دس منٹ پہلے ان کا آخری تبسم مجھے کبھی بھی نہیں بھول سکتا۔ مجھے کیا پتہ تھا کہ دس منٹ کے بعد یہ شفیق بزرگ ہم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدا ہو جائیں گے، ان کے اس تبسم پر مجھے علامہ اقبال کا یہ شعر یاد آتا ہے۔

نشان مرد مومن با تو گویم
چو مرگ آید تبسم برلب اوست

وہ واقعی مرد مومن تھے۔ میں جناب چیئرمین! آپ کی وساطت سے اس بات کا، اس عزم صمیم کا اعادہ کرتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ مسلم لیگ اپنے ۵ نکاتی پروگرام کے ذریعے اپنی بہترین قیادت سے، اپنے عزم صمیم کے ذریعے اور پاکستان کو اسلامی فلاحی مملکت بنانے کے عزم کے ذریعے انشاء اللہ، انشاء اللہ حاجی عمر خان مرحوم کے اس خواب کو شرمندہ تعبیر کرے گی۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اپنے بزرگ رہنما صاحبزادہ محمد الیاس صاحب سے ان کے فرزند ارجمند کی وفات پر ان سے اظہار تعزیت کرتا ہوں اور ہمارے بلوچستان سے ایک بزرگ مسلم لیگی رہنما حاجی قادر بخش زہری صاحب جو اسی دوران فوت ہو چکے ہیں، میں ان کی روح کو بھی ایصال ثواب کے لئے آپ کی وساطت سے اس ایوان کی خدمت میں گذارش کروں گا کہ انہیں بھی شریک فرمایا جائے۔ میں ان الفاظ کے ساتھ جناب وزیر انصاف و پارلیمانی امور کی اس قرار داد کی بھرپور حمایت کرتا ہوں اور پسماندگان کے لئے دعائے نیک کرتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین : شکریہ۔ جناب شاد محمد خان صاحب۔

جناب شاد محمد خان : جناب چیئرمین! آپ نے مجھے موقع عطا فرمایا ہے اس لئے میں اس قرار داد کی تائید میں اظہار خیال کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ جناب والا! وہ صوبہ سرحد کی جانی پہچانی شخصیت تھے لیکن جہاں تک میرا ان سے تعلق رہا' وہ پانچ سال تک صوبائی کونسل کے ممبر رہے' اس کے بعد ہمارے ساتھ سینٹ کے ممبر رہے۔ جب کبھی صدر صاحب یا وزیر اعظم صاحب پشاور تشریف لے گئے تو باوجود حالات کا تقاضا نہ ہونے کے بھی' وہ بے دھڑک اسلامی نظام کے نفاذ اور شریعت کے نفاذ کے لئے' واویلا کرتے تھے اور اس کے بعد دوسری بات جو ان کے ذہن میں ہوتی تھی وہ یہ ہوتی تھی کہ اس ملک میں زراعت پھلے پھولے اور لوگ اس میں ترقی کریں تاکہ غریب کاشتکار اس سے فائدہ اٹھاسکیں۔

جناب والا! کل میں موجود تھا' وہ مجھے پرتپاک طریقے سے ملے' معلوم نہیں تھا کہ آج ان کی روح قفس عنصری سے پرواز کر جائے گی اور تقریر کے دوران جو باتیں انہوں نے کہیں وہ یہاں repeat ہو چکی ہیں بار بار ان کو repeat کرنا ضروری نہیں ہے۔ آخری الفاظ ان کی زبان پر یہی تھے کہ اگر آپ اب بھی مخلص نہیں ہوں گے اور پاکستان کی خاطر اور قائداعظم کی خواہش کے مطابق اگر شریعت کا نفاذ آپ کلی طور پر نہیں کریں گے تو اس وطن کے ساتھ آپ انصاف نہیں کریں گے۔ لہٰذا ہم لوگ آپکے ساتھ اس کشتی میں سوار ہیں ہمیں بھی لے ڈوبیں گے۔ لہٰذا اسمیں ہماری بہتری ہوگی کہ آپ اس کشتی کو کنارے لے جائیں اور کلی شریعت کا نفاذ کریں اس کے بعد وہ گر پڑے اور ان کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ اس لئے میں من و عن اس قرار داد کی تائید کرتا ہوں اور ہمارے احساسات ان کے لواحقین تک پہنچائے جائیں۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین : شکریہ' معزز اراکین! مرحوم جناب حاجی محمد عمر خان کی وفات پر آپ حضرات نے جن احساسات اور جذبات کا اظہار کیا ہے میں ان میں آپ کا برابر کا شریک ہوں۔ مرحوم صوبہ سرحد کے ایک ممتاز سیاسی لیڈر تھے اور تحریک پاکستان کے ایک باعمل کارکن کی حیثیت سے اسلام اور پاکستان کی آخری وقت تک خدمت کرتے رہے۔ اسلام سے توان کی وابستگی کا یہ عالم تھا جو ابھی ہم نے کئی ایک معزز اراکین سے سنا کہ انہوں نے اپنے آخری لمحات میں پاکستان مسلم لیگ کی جنرل کونسل کے اجلاس میں اپنے ان جذبات کا اظہار کیا کہ پاکستان کو بنے ہوئے چالیس سال ہو چکے ہیں اور ہم ابھی تک اس ملک میں اسلامی قوانین نافذ

[Mr. Chairman]

کرنے میں ناکام رہے ہیں جس پر ہمیں اظہار ندامت اور افسوس کرنا چاہئے، آخری الفاظ وہی تھے جو کئی دفعہ repeat کر چکے ہیں کہ نہ کرنے سے تم بھی ڈوبو گے اور ہمیں بھی لے ڈوبو گے۔

ان کا جو بائیو ڈیٹا ہمارے پاس سینٹ کے ریکارڈ میں ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۹۴۷ء سے لے کر ۱۹۵۰ء تک آپ مسلم لیگ برانچ کے صدر بھی رہے۔ آپ کا شمار ماہرین زراعت میں بھی ہوتا تھا اور آپ زراعت کی ترقی اور زمینداروں اور کسانوں کی فلاح و بہود کے لئے ہمیشہ سرگرم عمل رہے اور اپنے علاقے کی ترقی کے لئے مرحوم نے گراں قدر خدمات انجام دیں جو مجھے یقین ہے کہ ایک عرصے تک یاد رہیں گی جیسے محترم قاضی عابد صاحب نے فرمایا آپ سرحد چیمبر آف ایگریکلچر اور سرحد کواپریٹو یونین کے صدر بھی رہے ہیں، مجلس شوریٰ کے بھی وہ ممبر تھے۔ آپ نے دنیا کے مختلف ممالک کے دورے بھی کئے جن میں امریکہ، سعودی عرب، جرمنی، چیکوسلواکیہ اور سوئٹزرلینڈ شامل ہیں میں آپ کے ساتھ میں دعا میں شریک ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

قرار داد جو جناب وزیر انصاف و پارلیمانی امور نے پیش کی ہے میں ایک دفعہ پھر آپ کو پڑھ کر سنا دیتا ہوں۔

"سینٹ کا یہ اجلاس صوبہ سرحد کے معزز سینیٹر حاجی محمد عمر خان کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم سینٹ کے ایک ممتاز رکن تھے اور ان کی سیاسی بصیرت کا ہر شخص معترف ہے۔ تحریک پاکستان اور جمہوریت کے لئے مرحوم کی خدمات ناقابل فراموش ہیں مرحوم نے اپنے علاقے کی ترقی خاص کر زراعت کی ترقی کے لئے گراں قدر خدمات انجام دیں اور آخری وقت تک اسلام اور پاکستان کی خدمت کرتے رہے اور ان کی وفات سے سینٹ، ملک اور قوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ سینٹ کے تمام اراکین اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔" نیز فاتحہ خوانی کے بعد، جس کی میں بعد میں آپ سے درخواست کروں گا۔ مرحوم کی یاد میں آج کا اجلاس ملتوی کیا جائے۔ نیز اس قرار داد کی نقل مرحوم

کے پسماندگان کو ارسال کی جائے۔ میں یہ تاثر لیتا ہوں کہ یہ قرارداد آپ سب کو متفقہ طور پر منظور ہے۔

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب چیئرمین: پیشتر اس کے کہ اس قرارداد پر عمل کرتے ہوئے اجلاس کو ملتوی کر کے اسکی نئی تاریخ مقرر کی جائے، میں قاضی عبداللطیف صاحب سے درخواست کروں گا کہ مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے دعا فرمائیں ساتھ ہی اپنی دعا میں جن باقی حضرات کا، جن کا پچھلے سیشن اور اب کے درمیان انتقال ہو چکا ہے ان کو بھی اپنی دعا میں شامل کریں، ان حضرات میں جمیل نشتر صاحب، علامہ سعید احمد کاظمی صاحب، سینٹر صاحب زادہ محمد الیاس کے صاحب زادے، صاحب زادہ یونس صاحب اور حاجی قادر بخش زہری صاحب کو بھی اپنی دعا میں شامل کریں۔ قاضی عبداللطیف صاحب دعا فرمائیں۔

(قاضی عبداللطیف صاحب نے دعا فرمائی)

جناب چیئرمین: قرارداد کے پیش نظر اور مرحوم کی یاد میں اس اجلاس کو اتوار ۶ بجے شام تک ملتوی کیا جائے گا جو کہ پرائیویٹ ممبرز ڈے تصور کیا جائے گا۔ ایک اور بات جس کی میں اجازت چاہوں گا وہ یہ کہ باقی بزنس تو ملتوی ہو جائے گا لیکن جہاں تک سوالات کا تعلق ہے چونکہ ان کے جوابات سینٹ کی میز پر آچکے ہیں تو وہ پڑھے ہوئے تصور کئے جائیں گے۔

QUESTIONS AND ANSWERS

INCOME EARNED FROM ADVERTISEMENTS OF CIGARETTES ON P.T.V. & P.B.C.

1. *Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel : Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state the income of P.T.V. and P.B.C. earned from the advertisement of cigarettes during the period from July, 1978 to 1985, year-wise ?

Ch. Shujaat Hussain : The Pakistan Television Corporation and Pakistan Broadcasting Corporation earned the following amount from cigarettes from advertisement of cigarettes during the period

from 1978-79 to 1984-85 :

(Rs. in million)

Year	PTVC	PBC
1978-79	5.684	0.240
1979-80	6.225	0.305
1980-81	9.286	0.874
1981-82	11.875	2.360
1982-83	14.085	2.588
1983-84	19.666	4.004
1984-85	17.091	4.301

NATIONAL IDENTITY CARDS

2. ***Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel :** Will the Minister for Interior be pleased to state :

(a) the number of national identity cards issued to the persons residing in each of the four provinces of the country from March, 1982 to March, 1986 ; and

(b) the number of bogus identity cards in respect of which culprits have been punished, province-wise during the said period ?

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak :

(a) Province	No. of national identity cards issued from March, 1982 to March, 1986.
(1) Punjab	47,29,668
(2) Sind	15,57,063
(3) N.W.F.P	10,57,178
(4) Baluchistan	3,33,975
Total....	76,77,884

(b) Province	No. of bogus identity cards in respect of which culprits have been punished from March, 1982 to March, 1986.
1. Punjab	603
2. Sind	46
3. N.W.F.P	216
4. Baluchistan	1
Total....	866

Cancellation of Newspapers and Periodicals

3. ***Mr. Abdur Rahim Mir Dad Khel :** Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state the number of newspapers and periodicals whose declarations have been cancelled from 1977 indicating the reasons for and dates of their cancellation in each province ?

Ch. Shujaat Hussain : The subject matter regarding cancellation of declaration of newspapers and magazines relates to the Provincial Governments, and as such this information is not available with the Ministry of Information and Broadcasting.

Industrial Development

4. ***Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui :** Will the Minister for Industries be pleased to state :

(a) the steps being taken by the Government to develop infrastructure for industrial progress and economic growth of the country ; and

(b) whether the Government is considering proposal for granting land to private sector to set up industrial estates ?

Syed Zafar Ali Shah : (a) Major steps taken by the Government are :

(i) Industrial policy and procedure committee has been set up by the Government to deal, among others, with infrastructure problems.

(ii) Highpowered industrial facilities boards under the chairmanship of the Chief Secretaries have been set up in each province to monitor implementation of proejcts and to assist the sponsors by way of removing the obstacles encountered by them.

(iii) The Government have allowed private sector to enter into same fields of utilities and infrastructure facilities.

(b) Yes. The Government has notified the procedure for the approval of private industrial estates.

CUMBERSOME PROCEDURE FOR OBTAINING INDUSTRIAL SANCTIONS

5. ***Mr. Muhammad Mohsin Siddique :** Will the Minister for Industries be pleased to state :

(a) the steps being taken to curtail and simplify the cumbersome procedural trammels and lengthy formalities for obtaining industrial sanctions ; and

(b) the plans under consideration of the Government to build and improve the investment climate to attract foreign investers ?

Syed Zafar Ali Shah : (a) The existing sanctioning procedure has already been simplified to the extent practicable.

(b) The present investment climate is sufficiently attractive for foreign investment.

GRANT OF MOVE-OVER TO EMPLOYEES OF DIFFERENT CADRES

6. ***Prof. Khurshid Ahmad:** Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state as to how many employees

in each of the following grades under the Establishment Division have been extended the concession of "Move Over" to the next higher grades which was announced by the Finance Minister in his budget speech, to be effective from the 1st July, 1983 :—

RNPS	16
RNPS	17
RNPS	18
RNPS	19

Sahabzada Yaqub Khan : Following number of officers serving in the Establishment Division and in the attached departments/ subordinate offices and autonomous/semi-autonomous bodies under its control have been allowed move-over with effect from the date it became due in each case :—

BPS—16 to 17	*Nil.*
PBS—17 to 18	5
BPS—18 to 19	3
PBS—19 to 20	5

OFFICERS OF GRADE 18—22 IN APUG

7. ***Maulana Kausar Niazi :** Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state :

(a) the number of posts in BS 22, 21, 20, 19 and 18 held at present by officers of the APUG (Police and District Management Group) separately ;

(b) the number of posts in BS 22, 21, 19 and 18 held at present by officers of the following groups separately in each case :—

1. Postal Group ;
2. Account's Group ;
3. Information Group ;
4. Customs and Excise Group ;
5. Income Tax Group ;
6. Commerce and Trade Group ;
7. Military Lands & Cantonment Group ;
8. Railways Group ;
9. Foreign Affairs Group ;

(c) the proportionate allocations of posts in BS 22, 21, 20 among the occupational groups mentioned at (a) and (b) above ; and

[Sahabzada Yaqub Khan]

(d) the number of non-CSP/DMG officers appointed as Secretary Establishment Division since 1947 ?

Sahabzada Yaqub Khan : (a), (b) & (c) Annexures A, B and C (placed in the National Assembly Library).

(d) During the period 1947 to 1973, two non-CSP officers were appointed as Secretary Establishment. Since 1973, the post has been held by officers of the All Pakistan Unified Grades/Secretariat Group of whom three were originally from the Accounts Service.

NIDA-I-HAQ RADIO PROGRAMME AND MR. AQEEL AHMED

8. ***Maulana Kausar Niazi :** Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state :

(a) whether it is a fact that *"Nida-i-Haq"* was a popular Radio Programme of Lahore during the war of 1965 ;

(b) whether it is also a fact that one Mr. Aqeel Ahmed used to play the role of *"Mahashe"* in the said programme with exemplary skill and unique conviction;

(c) whether it is further a fact that the said retired artist has been passing his life in utter oblivian and misery; and

(d) if so, whether the Government intends to award him any stipend or allowance in recognition of his meritorious services ?

Ch. Shujaat Hussain: (a) Yes.

(b) Yes.

(c) Mr. Aqeel Ahmed had retired as Staff Artist from Radio Pakistan on 12-7-1974.

(d) PBC has already recommended a grant from Artist Incentive Fund. Ministry of Culture has also been approached with a similar request.

KAFARISTAN

9. ***Maulana Kausar Niazi :** Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state :

(a) whether it is a fact that *Kafaristan* is a Muslim majority area ;
(b) whether it is also a fact that its real name is *Kelash ;*
(c) whether Government intends to change the name of *Kafaristan ;* and
(d) whether it would not be appropriate to call it *"Nooristan"* ?

Syed Qasim Shah : This Division can offer no comments as the subject matter is the concern of the Provincial Government of NWFP.

S.O'S IN THE FEDERAL SERVICE FROM BALUCHISTAN

10. ***Syed Faseih Iqbal:** Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to refer to the answer to starred question No. 2 given by him on 26th January, 1986 and state the measures adopted by the Government to make-up the short-fall in the number of Section Officers belonging to Baluchistan in the Federal Secretariat ?

Sahabzada Yaqub Khan: The Government has under consideration a proposal to fill some posts of Section Officers by direct recruitment from backward areas including Baluchistan. This would make-up the deficiency.

RESIDENTIAL POSTS FOR JOURNALISTS

11. **Syed Faseih Iqbal:** Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state :

(a) the measures (in brief) being adopted by the Government to improve the working conditions of journalists in the country ;

(b) whether Government proposes to earmark adequate number of residential plots in a new sector in Islamabad exclusively for the working journalists/newsmen ; and

(c) if so, when ?

Ch. Shujaat Hussain : (a) The Government has no control over the management of newspapers. However the Federal Government constituted the Fourth Wage Board in succession for fixing the rates of wages of journalists. The award was announced in October, 1985, to be effective from 15th April, 1985. It has recommended substantial increase in pay and fringe benefits.

(b) there is no exclusive quota of Journalists for the allotment of residential plots in Islamabad Sectors.

(c) In view of the answer at (b) above, no reply is needed.

BALUCHISTAN QUOTA IN FEDERAL SERVICES

12. ***Syed Faseih Iqbal:** Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state :

(a) the measures adopted by the Government to make-up the deficiency in various federal services of officers belonging to Baluchistan :

(b) whether, in view of the deficiency of persons of Baluchistan domicile in various federal services, there is any proposal under consideration of the Government to raise the quota of Baluchistan in federal services to make-up for the past deficiencies ; and

(c) if not, the reasons therefor ?

Sahabzada Yaqub Khan: (a) Any vacancy allocable to the quota of a province/region in the annual recruitment of federal services/occupational groups which is not filled is invariably carried forward to the next year to be filled by a candidate selected from the province/region in that year.

(b) There is no such proposal under consideration at present, as any deficiency in the fulfilling the provincial quota in one particular is made up in the next.

(c) Does not arise.

KURRAM RIVER BRIDGE AT SHEWA

13. ***Malik Faridullah Khan:** Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state:

(a) whether it is a fact that a bridge has been constructed on the Khurram river at Shewa in North Waziristan Agency and has been inaugurated, but the amount due according to the national commissions, has not been paid so far to the Kabul Khel tribe; if so, the reasons therefor;

(b) the total expenditure incurred on the construction of the said bridge ; and

(c) the amount to be paid to the suitable according to the national commissions, on the basis of calculation made at the rate of 6.3% ?

Syed Qasim Shah : (a) Yes, it is a fact that the construction of bridge on the Kurram river at Shewa in North Waziristan Agency has been completed in June, 1984. The amount of tribal commission (not national commission) has also been paid to the political agent North Waziristan Agency by the Communications and Works Department, Government of NWFP, Peshawar for onward payment to the concerned tribesmen.

(b) total amount incurred on the said bridge is Rs. 13.712 million.

(c) As stated in reply to (a) above it is tribal commission and not national commission. The rate of the commission is also 6-1/4% and not 6-3/4%. According to this percentage the commission works out to Rs. 0.857 million, communications and works department has paid a sum of Rs. 1,38,357 to the political agent. Out of which a sum of Rs. 37,702 has been paid to the tribe and remaining amount is to be adjusted against the fines imposed upon Kabul Khel tribe in various cases.

LABOUR ATTACHES

14. ***Malik Faridullah Khan:** Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state :

[Malik Faridullah Khan]

(a) the total number of Labour Attaches posted abroad ;

(b) the number of Attaches belonging to FATA ; and

(c) the province-wise percentage of these Attaches and the percentage of those from FATA ?

Sardar Maqsood Ahmad Khan Laghari : (a) 14 Community Welfare Attaches are working at present in various Missions.

(b) *Nil.*

(c) The province-wise break-up works out as below :

Punjab	50%
Sind	21.4%
N.W.F.P	28.6%

COMPENSATION TO AFFECTED PEOPLE OF ADDA MUGHAL KHEL (WANA)

15. ***Malik, Faridullah Khan :** Will the Minister for States and Frontier Regions be pleased to state :

(a) whether it is a fact that Adda Mughal Khel (Wana) in the South Waziristan Agency was demolished and property worth crores of rupees of the people living there was burnt during the so-called past *Awami-Hakoomat* ;

(b) whether Government is considering any proposal to reconstruct the said Adda or to construct another alternative Adda elsewhere ; and

(c) whether there is any scheme under consideration of the Government to compensate the affected people ?

Syed Qasim Shah : (a) It is a fact that Adda Mughal Khel was demolished in Wana South Waziristan Agency by the Administration in 1976. This was done under a proper order under Section 21 (c) of the FCR and as a punitive measure against the entire Ahmadzai Wazirs tribe for non-cooperation and defying the Political Administration.

Since the demolition was a punitive measure the question of assessment of damage etc. was never and should never be considered.

(b) The Government in 1981 allowed an alternative Adda known as Rustam Adda which at present is well-established and flourishing. There is no scheme to revive the Mughal Khel Adda. However on the persistent demand of the locals few shops have been allowed to be constructed on Government land with in the general area of old Mughal Khel Adda in order to generate some source of income for the Mughal Khel Mosque and *Darul Uloom*.

(c) There is no scheme of the Government to compensate the affectees of the Mughal Khel Adda as the action was a punitive one and no compensation was or is warranted.

PTV News in Sindhi Language

16. ***Mir Ghulam Haider Talpur:** Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state :

(a) whether it is a fact that only five minutes are allotted once a day for telecasting PTV news in Sindhi language ; and

(b) if so, whether there is any proposal under consideration of Government to enhance the time duration or the number per day of Sindhi language news bulletin ?

Ch. Shujaat Hussain : (a) No. It is not a fact that only five minutes are allotted once a day for telecasting P.T.V. news in Sindhi language. The duration of the daily Sindhi news bulletin which is televised from Karachi is 10 minutes.

(b) No proposal is under consideration to enhance the duration or the frequency of the Sindhi language news bulletins or of any other provincial language.

Posting of OMG and Secretariat Group Officers

17. ***Mir Ali Nawaz Khan Talpur :** Will the Minister Incharge of the Establishment Division be pleased to state :

[Mir Ali Nawaz Khan Talpur]

(a) whether it is a fact that Rule 9 of the Civil Servants (Appointment, Promotion and Transfer) Rules, 1973, provides that appointment by transfer shall be made from amongst the persons holding appointment on a regular basis in the same grade in which the post to be filled exists ; and

(b) whether it is also a fact that a large number of OMG and Secretariat Group officers are appointed by transfer to posts in higher grades, if so, the reasons therefor ?

Sahabzada Yaqub Khan : (a) yes but the phrase "the same grade in which the posts to be filled exists" in the said rule has been amended to read "posts in the same basic pay scale or equivalent to or identical with the posts to be filled".

(b) No officer of OMG or the Secretariat Group has been appointed by transfer in terms of Rule 9 of the Civil Servants (Appointment, Promotion and Transfer) Rules 1973, to higher posts.

TELECAST OF SQUASH MATCHES

18. ***Mr. Muhammad Mohsin Siddiqui :** Will the Minister for Information and Broadcasting be pleased to state :

(a) whether it is a fact that world Squash Champion Jahangir Khan has earned a name for Pakistan through his professional skill ; if so, the reasons as to why the PTV has not telecast his matches live like the matches of cricket and hockey ; and

(b) whether it is also a fact that PTV has undertaken the job of preparing films on individual achievements of our national players, if so, the details of such players who have been selected for the documentary film ?

Ch. Shujaat Hussain : (a) P.T.V. has been showing Jahangir Khan's matches live in Championships like Pakistan Open, PIA Masters and World Open. These Tournaments are held regularly every year in Karachi. As the overseas television networks do not cover Squash Tournaments for various reasons, P.T.V. cannot arrange their live telecast to Pakistan. However, whenever recording of Jahangir Khan's matches are available, these are shown by P.T.V.

(b) A proposal for producing profiles of outstanding players is under active consideration but the list of players who will figure in these documentaries has not been finalised.

MARKET PRICES OF VEGETABLE GHEE AND OIL

19. ***Prof. Khurshid Ahmad:** Will the Minister for Industries be pleased to state :

(a) the wholesale and retail market price of vegetable *ghee* and vegetable oil three months before the nationalization of the *ghee* and oil units ;

(b) how has this price changed over the post-nationalization period, from year to year, till August, 1985 ;

(c) whether and what part of the increase in price can be explained by changes in the international price of the oil inputs ; and

(d) whether the price was reduced when the international price of oil inputs decreased recently ; if not, why ?

Syed Zafar Ali Shah : (a) (i) Retail price of vegetable *ghee* was Rs. 5.09 per Kg. Vegetable oil was not being produced in the period.

(ii) Whole sale price is not available due to different margins/ commission allowed by the units to the distributors.

(b) Trend of prices has been as follows :—

(Rs. per Kg.)

		Wholesale price	Retail price
(i)	1973-74...	6.23	6.43
(ii)	1974-75...	7.84	8.04
(iii)	1975-76 to 1978-79.........................	9.44	9.65
(iv)	1979-80 to 23-11-1983....................	10.47	10.70
(v)	24-11-1983 to August, 1985...........	13.20	13.50

[Syed Zafar Ali Shah]

(c) In order to maintain the retail price at a reasonable level, the edible oil was provided to the ghee manufacturing units, as per instructions from the Government at a fixed issue price irrespective of the international prices of edible oil, as given below :—

(In Rupees)

Year	Issue price per maund	Per tonne
1973-74	140	3751
1974-75 to 16-12-1980	200	5358
17-12-1980 to 23-11-1983	250	6698
24-11-1983 till 6-4-1986	320	8574

The imported oil prices have been subsidised by the Government to maintain low prices of vegetable ghee/cooking oil. The subsidy paid is as under :—

1983-84	Rs. 1485 million
1984-85	Rs. 2245 million
1985-86	Rs. 451 million (Estimated)

However, end price of vegetable ghee is also dependent upon other inputs such as prices of tin plate, gas, POL, power, wages etc. due to which the price of vegetable ghee was adjusted only once (on 24th November, 1983) during the last over six years.

(d) Prices have since been de-regulated. However, Ghee Corporation has reduced its retail price by paisa 50 per Kg. with effect from 7th April, 1986.

جناب چیئرمین: باقی بزنس آئندہ اجلاس میں لیا جائے گا۔ تو اجلاس کو ۶ جولائی، چھ بجے شام تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

[The House adjourned to meet again at six of the clock in the evening, on sunday, the 6th July, 1986].

PCPPI—2640(86)/Senate—10-11-1987—300.